© rasailojaraid.com

55

رویّہ اور تعمیرِ شخصیت

انسانی رویّہ جذبات واحساسات سے تشکیل پانے والے معمولاتِ زندگی پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر انسان ایک منفرد رویّے کا مالک ہوتا ہے جو اس کے قریبی ماحول کے اثرات کا بھی مظہر ہوتا ہے۔ وقت کے ساتھ تبدیلی کا عمل بھی انسانی رویّے کو ایک حالت سے دوسری حالت میں لے جاتا ہے۔ اپنے عمومی رویّے کو کارکردگی میں اضافے کے لیے اور اپنی شخصیت کو تعمیری و مثبت رخ دینے کے لیے کیسے تشکیل دیا جائے؟ اس سلسلے میں چند باتیں:

۱- رویّے کا پہلا تاثر کسی سے ملاقات کے دوران ابتدائی لمحات میں بن جاتا ہے۔ ان لمحات کو خوش گوار اور مثبت سوچ کے ذریعے دیرپا بنایا جائے۔

۲- رویّے میں صبر اور وقار غالب ہو، منفی بات پر فوری ردعمل سے گریز کیا جائے، مثبت بات کو بھی ناپ تول کر قبول کیا جائے۔

۳- حسنِ ظن کے ذریعے سے بے شمار مسائل حل ہو جاتے ہیں، اس کا یقین دلایا جائے اور عمل کیا جائے۔

۴- موافق و ناموافق حالات میں اپنے رویّے کو ٹھیراؤ اور قرار، ثبات اور ڈھال بنا کر رکھا جائے۔ خوش فہمی یا مایوسی کے درمیان توازن رکھا جائے۔

۵- اشارتی حرکات رویّے کے مجموعی اظہار کا اہم حصہ ہوتی ہیں۔ ذومعنی حرکات سے اجتناب کیا جائے۔ ہاتھوں اور انگلیوں کو انکسار کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ چہرے کو فطری انداز پر تاثرات کے اظہار کا موقع دیا جائے۔

۶- خود احتسابی کا عمل زندہ رکھتے ہوئے اپنے رویّے کی بنیادوں، اس کے اظہار، اور اس کے اثرات کا جائزہ لیا جاتا رہے۔

۷- برابری کی سطح پر اعتماد کے ساتھ، رعب میں آئے بغیر اور بے جا پندار کا شکار ہوئے بغیر تعلقاتِ کار قائم رکھے جائیں۔

۸- مافی الضمیر کو اندرونی طور پر ٹٹول کر واضح کر لیں اور پھر وضاحت کے ساتھ بیان کر دیں ___ اخلاص کا تقاضا یہی ہے۔

۹- اپنی ذات کے بارے میں متضاد سگنل نہ دیں، اعتبار اُٹھ جاتا ہے۔

۱۰- دوسروں کے بے جا، یا ناروا رویّے آپ کے اپنے رویّے کو بگاڑنے کا باعث نہ بنیں۔

سنابل العلم

© rasailojaraid.com